پھر کافکا کے اُردو تنقیدی مطالعے کے جائزے کے لیے مقالے کے ابواب ترتیب دیے گئے۔ اس تحقیقی مقالے کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا باب ''فرانز کافکا کے سوانحی حالات وتخلیقات'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں کافکا کے خاندانی پس منظر، پیدائش، تعلیم، شخصیت، نفسیات اور باپ کے ساتھ خاص تعلق کے اس پر منفی اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے اور اس حوالے سے کافکا کے انگریزی ترجمہ شدہ خطوط اور ڈائریوں سے مدد لی گئی ہے۔ پہلے باب کے دوسرے حصے میں فرانز کافکا کی تخلیقات پر بات کی گئی ہے جس میں اس کی ان تصانیف کا تذکرہ ہے جو اُردو میں ترجمہ ہوئیں اور پھر بعد میں ان پر تنقیدی کام ہوا۔ کافکا کے منفرد انداز اور اس کے تناظر میں خاص اصطلاح "Kafkaesque" کا بیان بھی اسی باب میں ہوا ہے۔

مقالے کا دوسرا باب ''کافکائی ادب کے تراجم'' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس باب میں کافکا کے اولین اُردو تراجم سے لے کر آج تک کیے جانے والے تراجم کی طویل روایت کو زمانی لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ کافکا کے پہلے مترجم نیر مسعود اور پھر عاصم بٹ کے تراجم کے علاوہ ان کے ادب پر کافکا کے اثرات کو بھی پرکھا گیا ہے۔ مترجمین پر اثرات کے علاوہ کافکائی ادب کے اُردو دان طبقے پر اثرات کو بھی اسی باب میں شامل کیا گیا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ یہ مطالعہ سرسری نوعیت کا ہے۔

تیسرا باب ''کافکا کے اُردو تنقیدی مطالعات'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب کا نام مقالے کے موضوع کے عنوان پر ترتیب دیا گیا ہے۔ بطورِ خاص اس باب کی بات کریں تو اس میں کافکا پر لکھے گئے اُردو زبان میں تنقیدی مضامین کو یکجا کیا گیا ہے اور پھر ان پر تنقید کی گئی ہے نیز ان تنقیدی مضامین کی ترتیب بھی زمانی لحاظ سے کی گئی ہے۔